سورة الانعام

آیات ۱۹ - ۳۰

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۟ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ۫ وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا
الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ
لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۘ﴿۱۹﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۠﴿۲۰﴾
وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَ یَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ اَشْرَكُوْۤا اَیْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِیْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ
﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَ اللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِیْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ كَذَبُوْا
عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَ ۚ وَ جَعَلْنَا
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِنْ یَّرَوْا كُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ
حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْكَ یُجَادِلُوْنَكَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۵﴾ وَ
هُمْ یَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ یَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَ اِنْ یُّهْلِكُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ
وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ وَ لَا نُكَذِّبَ بِاٰیٰتِ رَبِّنَا وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۷﴾

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ۫ وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ -آپ کہئے کون سی چیز

اَیُّ - استفہامیہ (کون سی)

اَکْبَرُ شَهَادَةً - سب سے بڑی ہے بطور گواہی کے

قُلِ اللّٰهُ - آپ کہئے (کہ) اللہ

شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ -(وہ) گواہ ہے میرے درمیان اور تمہارے درمیان

وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ - اور وحی کیا گیا میری طرف

أَوْحَى يُوْحِي ، إيْحَاءً - وحی کرنا (IV)

هٰذَا الْقُرْاٰنُ - اس قرآن کو

لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ -تاکہ میں خبردار کروں تم لوگوں کو

اِنْذَار - خبردار کرنا، ڈرانا (برے نتائج سے)

وَ مَنْۢ بَلَغَ - اور اس کو جس کو وہ پہنچے

بَلَغَ يَبْلُغُ ، بُلوغًا و بَلاغًا - پہنچنا

أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾

أَئِنَّكُمْ (اَ - اِنّ - كُمْ) - کیا واقعی تم لوگ

لَتَشْهَدُوْنَ - سچ مچ گواہی دیتے ہو

لَ - لام تاکید

اَنَّ مَعَ اللّٰهِ - کہ اللہ کے ساتھ

اٰلِهَةً اُخْرٰی - کچھ دوسرے الٰہ (بھی) ہیں

إِلَٰه - (معبود) واحد، آلهة جمع

قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ - آپ کہئے میں گواہی نہیں دیتا

قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ - آپ کہئے کہ صرف وہ واحد الٰہ ہے

وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ - اور یہ کہ میں بری ہوں

برِئَ یَبرأُ ، بَرْءًا و وبَرَاءةً - بری ہونا، الگ ہونا....

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ - اس سے جو تم لوگ شرک کرتے ہو

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

اَلَّذِیْنَ - وہ لوگ

اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ - ہم نے دی جن کو کتاب

أتَى يَأتِي ، إتْيانًا - دینا

یَعْرِفُوْنَهٗ - وہ پہچانتے ہیں اُس کو

عَرَفَ يَعرِف ، عِرْفانًا - پہچانا

كَمَا یَعْرِفُوْنَ - جیسا کہ وہ پہچانتے ہیں

اَبْنَآءَهُمْ - اپنے بیٹوں کو

اَبْنَآءَ - بیٹے (ابْن کی جمع)

اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا - وہ لوگ جنھوں نے گھاٹے میں ڈالا

خَسَرَ يَخسِرُ ، خُسْرًا .... گھاٹے میں ڈالنا

اَنْفُسَهُمْ - اپنے آپ کو

فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ - تو وہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۗ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا
الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۗ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ۗ قُلْ لَّآ
اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾

ان سے پوچھو، کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟ کہو، میرے اور تمہارے درمیان
اللہ گواہ ہے، اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے تاکہ تمہیں اور جس
جس کو یہ پہنچے، سب کو متنبہ کردوں کیا واقعی تم لوگ یہ شہادت دے سکتے ہو کہ اللہ
کے ساتھ دوسرے خدا بھی ہیں؟ کہو، میں تو اس کی شہادت ہرگز نہیں دے سکتا کہو،
خدا تو وہی ایک ہے اور میں اس شرک سے قطعی بیزار ہوں جس میں تم مبتلا ہو۔ جن
لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس بات کو اس طرح غیر مشتبہ طور پر پہچانتے ہیں
جیسے ان کو اپنے بیٹوں کے پہچاننے میں کوئی اشتباہ پیش نہیں آتا مگر جنہوں نے اپنے
آپ کو خود خسارے میں ڈال دیا ہے وہ اِسے نہیں مانتے

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۫ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ۫ وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ
لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ
قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا
یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾

Ask them: 'Whose testimony is the greatest?' Say: 'Allah is the witness between me and you; and this Qur'an was revealed to me that I should warn you thereby and also whomsoever it may reach.' Do you indeed testify that there are other gods with Allah? Say: 'I shall never testify such a thing. Say: 'He is the One God and I am altogether averse to all that you associate with Him in His divinity. Those whom We have given the Book will recognize this just as they recognize their own offspring; but those who have courted their own ruin will not believe.

محمد اقبال

قُلۡ اَیُّ شَیۡءٍ اَکۡبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۟ۙ شَهِیۡدٌۢ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ۟ وَ اُوۡحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ لِاُنۡذِرَکُمۡ بِهٖ وَ مَنۡۢ بَلَغَ ؕ

حق کی تائید کرنے والی سب سے بڑی گواہی

- گذشتہ آیات میں عقیدہ توحید پر ایک موثر انداز بیان اور نہایت زور دار طریق استدلال اختیار کیا گیا ہے جس کا مشرکینِ مکہ کوئی علمی یا عقلی جواب دینے سے قاصر تھے لیکن پھر بھی کفر و شرک پہ مصر تھے
- انہوں نے اپنے کفر و شرک پہ اصرار کے لیے اب یہ راستہ نکالا اور آپ ﷺ سے سوال کیا کہ آپ ہم سے جو کچھ کہہ رہے ہیں اور جس حیثیت سے کہہ رہے ہیں، کیا اس کی گواہی دینے والا دنیا میں کوئی موجود ہے؟
- مشرکینِ مکہ کے سوال کے جواب میں پروردگار ارشاد فرمارہے ہیں کہ اے پیغمبر ! ان سے پوچھو کہ یہ جس گواہی کے طلب گار ہیں، ان کے نزدیک اس گواہی کا اہل کون ہے؟ یعنی وہ کون ہے، جس کی گواہی ان کے نزدیک قابل قبول ہو سکتی ہے؟
- جو معاملہ ہمارے اور تمہارے درمیان مختلف فیہ ہے وہ یہ کہ اللہ وحدہ لاشریک ہے یا اس کے ساتھ اس کی ذات یا اس کی صفات میں کوئی اور شریک بھی ہے۔ ظاہر ہے کہ اس کا جواب اللہ کے سوا کون دے سکتا ہے
- تو آؤ پھر میں اللہ ہی کو اپنے اور تمہارے درمیان گواہ بناتا ہوں اور اسی سے ہم سب پوچھیں کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ اس کے اختیارات میں کوئی اور شریک ہے یا نہیں؟ اس سے کیسے دریافت کیا جائے؟ یہ قرآن میری طرف اس نے بھیجا ہے اور یہ گواہی دے رہا ہے کہ اس کے ساتھ کوئی اور شریک نہیں۔

وَاُوۡحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ لِاُنۡذِرَكُمۡ بِهٖ وَمَنۡۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمۡ لَتَشۡهَدُوۡنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخۡرٰی ؕ قُلۡ لَّاۤ اَشۡهَدُ ۚ قُلۡ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

- یہ قرآن اسی لیے بھیجا گیا ہے میری طرف کہ میں تمہیں خبردار کردوں، اسی قرآن میں ہی توحید اور شرک کے معاملے میں اللہ تعالیٰ کی فیصلہ کن گواہی موجود ہے
- وَمَنۡۢ بَلَغَ ۔ جن کو یہ قرآن پہنچے کے مفہوم میں یہ بھی شامل ہے کہ جن جن کو یہ (قرآن) پہنچے وہ بھی دوسروں کو خبردار کریں کہ وہ وحدہ لاشریک ہے کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔
- سعید بن جبیرؒ نے فرمایا کہ جس آدمی تک قرآن پہنچ جائے، اسے سمجھ لینا چاہیے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھ لیا کیونکہ وہ براہ راست اس قرآن کریم کے واسطہ سے آنحضرت ﷺ کی دعوت کا مخاطب ہے
- رسول اللہ ﷺ کے بعد قرآن، قرآن کی تعلیمات واحکامات اور اس میں موجود امتِ مسلمہ کے لیے لائحۂ عمل پہ عملدرآمد کی ذمہ داری ان پر جن تک یہ کتاب پہنچے اور وہ اس پر ایمان لائیں (انکے ایمان کا تقاضا)
- ان کا فرض ہے کہ وہ اس کتاب کو سمجھیں، سیکھے دوسروں تک پہنچائیں، اس کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں، اس کی تعلیمات کو حرز جان بنائیں، معاشرے میں اس کا چلن عام کرنے کے لیے اپنا رول ادا کریں اجتماعی زندگی میں اس کے نفاذ کا راستہ کھولنے کے لیے تمام امکانی مساعی کو بروئے کار لائے اور اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو یہ ذمہ داری سے پہلو تہی ہوگی، جس کی کل جواب دہی کرنی پڑے گی۔ اس لحاظ سے قرآن کریم اور اس کی دعوت کا ایک ایک شخص کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔

اَلَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ یَعۡرِفُوۡنَهٗ كَمَا یَعۡرِفُوۡنَ اَبۡنَآءَهُمۡ ۘ اَلَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَهُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾

- فَلَوۡلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّیَتَفَقَّهُواْ فِی الدِّینِ وَلِیُنذِرُواْ قَوۡمَهُمۡ إِذَا رَجَعُوٓاْ إِلَیۡهِمۡ لَعَلَّهُمۡ یَحۡذَرُونَ۔ ایسا کیوں نہ ہوا کہ ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلتی، تاکہ وہ دین میں سمجھ پیدا کرے اور پھر وہ واپس اپنے گروہ کی طرف لوٹتی ، تاکہ وہ انھیں خبردار کرے - ۹/۱۲۲
- قرآن کریم کے حوالے سے ہر مسلمان شخص کی ذمہ داریاں ! (غریب، امیر، عالم، جاہل، محکوم، حاکم، موثر ، متاثر، انفرادی زندگی گزارنے والے، اجتماعی اداروں کو چلانے والے، حتیٰ کہ صاحبان اقتدار بھی)
- اگر ان میں سے ایک ایک فرد اپنی ذمہ داری کو محسوس کرے تو پورے ملک اور پورے معاشرے میں قرآن کریم کی بالادستی میں کوئی رکاوٹ ح نہ رہے اور نہ معاشرے کی اصلاح میں کوئی تاخیر ممکن ہے
- وَمَنۢ بَلَغَ ۔ کہہ کر قرآن کریم نے ہماری اصلاح و کامرانی کی ایک ایسی شاہ کلید (Master key) ہمارے حوالے کردی ہے. جس سے ہم اپنے مسائل اور اپنی الجھنوں کا ایک ایک تالہ کھول سکتے ہیں
- کتب آسمانی کا علم رکھنے والے اس حقیقت کو غیر مشتبہ طور پر پہچانتے ہیں کہ خدا ایک ہی ہے اور خدائی میں کسی کا کچھ حصہ نہیں ہے۔ (ایسے جیسے کوئی شخص اپنی اولاد کو پہچانتا ہے)
- یَعۡرِفُوۡنَهٗ ، کی ضمیر کا مرجع پیغمبر اکرم ﷺ بھی ہو سکتے ہیں اور قرآن مجید بھی (مفہوم میں فرق نہیں پڑتا)

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوۡ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَیَوۡمَ نَحۡشُرُہُمۡ جَمِیۡعًا ثُمَّ نَقُوۡلُ

وَمَنۡ اَظۡلَمُ - اور کون زیادہ ظالم ہے

مِمَّنِ افۡتَرٰی - اس سے جس نے گھڑا

اِفْتَرٰی يَفْتَرِي ، اِفْتَرَاءً - بہتان / جھوٹ باندھنا (VIII)

عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا - اللہ پر ایک جھوٹ

اَوۡ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ - یا جس نے جھٹلایا اس کی نشانیوں کو

اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ - بیشک حقیقت یہی ہے کہ مراد نہیں پاتے

الظّٰلِمُوۡنَ - ظلم کرنے والے

وَیَوۡمَ نَحۡشُرُہُمۡ جَمِیۡعًا - اور اس دن ہم جمع کریں گے ان کو سب کے سب کو

ثُمَّ نَقُوۡلُ - پھر ہم کہیں گے

لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝٢٢ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝٢٣

لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا - ان سے جنھوں نے شرک کیا

اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ - کہاں ہیں تمہارے وہ شریک (کئے ہوئے) لوگ

الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ - جن کا تم لوگ زعم کیا کرتے تھے

زَعَمَ يَزْعُمُ ، زَعْمًا دعوی کرنا

اردو: زعیم، زعماء

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ - پھر نہیں ہوگا

فِتْنَتُهُمْ - ان کا عذر / بہانہ

فتنہ - کے عام معنی آزمائش اور فساد کے،
لیکن اس کا ایک معنی عذر خواہی، بہانہ بھی ہیں

اِلَّآ اَنْ قَالُوْا - مگر (یہ) کہ وہ کہیں گے

وَاللّٰهِ رَبِّنَا - اللہ کی قسم جو ہمارا رب ہے

مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ - ہم نہیں تھے شرک کرنے والے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ث

اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان لگائے، یا اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے؟ یقیناً ایسے ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے، جس روز ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے اور مشرکوں سے پوچھیں گے کہ اب وہ تمہارے ٹھیرائے ہوئے شریک کہاں ہیں جن کو تم اپنا خدا سمجھتے تھے، تو وہ اِس کے سوا کوئی فتنہ نہ اٹھا سکیں گے کہ (یہ جھوٹا بیان دیں کہ) اے ہمارے آقا! تیری قسم ہم ہرگز مشرک نہ تھے

And who could be more wrong-doing than he who either foists a lie on Allah or gives the lie to His signs? Surely such wrong-doers shall not attain success. And on the Day when We shall gather them all together, We shall ask those who associated others with -Allah in His divinity: 'Where, now, are your partners whom you imagined (to have a share in the divinity of Allah)?'Then they will be able to play no mischief but will say (falsely): 'By Allah, our Lord, we associated none (with You in Your divinity).'

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوۡ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَیَوۡمَ نَحۡشُرُہُمۡ جَمِیۡعًا ثُمَّ نَقُوۡلُ لِلَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡۤا اَیۡنَ شُرَکَآؤُکُمُ

خدا پر جھوٹ باندھنے والے، ظالم ترین لوگ

- o اللہ پر افترا باندھنا اور آیات الٰہی کو جھٹلانا ظلم عظیم ہے۔
- o افترا باندھنا: حقانیت پیغمبر اکرم ﷺ کو چھپانا، آیات الہی (قرآن کریم) کو جھٹلانا
- o یہ بدترین ظلم اس معنی میں کہ ان حقائق (رسولؐ اور کتاب الٰہی) کا انکار کرکے انسان دائمی ہلاکت میں پڑ جائے گا اور لوگوں پر ظلم یہ ہے کہ وہ معرفت حق سے محروم ہوں گے اور ان کی زندگی ایسے اصولوں کے تحت چلتی رہے گی جو ظالمانہ ہوں گے۔ غرض انکارِ حق اور شرک ہر پہلو سے ظلم عظیم ہے
- o وَیَوۡمَ نَحۡشُرُہُمۡ جَمِیۡعًا ثُمَّ نَقُوۡلُ لِلَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡۤا اَیۡنَ شُرَکَآؤُکُمُ
- o اللہ کے ساتھ ٹھہرائے ہوئے شرکاء کی کئی اقسام ہیں اور اسی طرح شرک بھی کئی قسم کا ہے
- o در حقیقت شرک یہ ہے کہ کوئی اللہ کے سوا کسی اور کے بارے میں یہ اعتراف کرے کہ ذات باری کے خصائص میں سے کچھ خصائص اس میں بھی پائے جاتے ہیں۔ چاہے وہ نظریاتی امور ہوں جن میں کا اس کائنات کے تصرفات میں سے کوئی امر اللہ کے سوا کسی اور سے منسوب کیا جائے، یا مراسم عبودیت ہوں کہ اللہ کے سوا کسی اور کے سامنے بجالائے جائیں، قرآن کریم نے ان تمام اقسام پر کلمہ شرک کا اطلاق کیا ہے اور روز قیامت اللہ تعالیٰ ان شرک کرنے والوں کو اکٹھا کرکے پوچھیں گے کہ کہاں ہیں وہ شرکاء؟

ثُمَّ لَمۡ تَكُنۡ فِتۡنَتُهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشۡرِكِيۡنَ ﴿۲۳﴾

شرک کرنے والوں کے اخروی انجام کی جھلک

- مشرکینِ مکہ کو پہلے دلائل سے سمجھایا گیا ، زور دار طریقہ سے شرک کی تردید کی گئ ، اب ان کا اخروی انجام ان کی نظروں کے سامنے لا کھڑا کیا۔ جواب دینے اور دفاع کرنے سے ان کی عاجزی، ناتوانی اور بے چارگی کو بیان کیا گیا ہے۔
- جب میدان حشر میں اس مالک حقیقی کے دربار میں ان شرک کرنے والوں کو پیش کیا جائے گا اور وہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے جو دنیا میں پیغمبروں نے انہیں بتایا تھا
- ان کے بتوں، معبودوں اور دیوی دیوتاؤں کا کہیں نام تک نہ ہوگا۔ تو جب ان سے سابقہ سوال پوچھا جائے گا (اَیۡنَ شُرَکَآؤُکُمۡ) تو مارے حیرت ودرماندگی کے کوئی جواب نہ بن آئے گا۔ اس وقت وہ انکار اور جھوٹ کا سہارا لیں گے اور صاف صاف کہہ دیں گے کہ اے ہمارے معبود برحق ! اے ہمارے رب ! ہمیں تیری کبریائی کی قسم ہم نے تو کبھی شرک کیا ہی نہیں۔ ہم تو تیرے بغیر کسی اور خدا کو جانتے ہی نہیں۔
- ذرا سوچو کہ جس شرک کی حمایت تم قیامت کے دن نہ کرسکو گے اور تمہیں اپنے بچاؤ کے لیے جھوٹ بولنا پڑے گا، اگرچہ جھوٹ بولنے سے تم بچ نہیں سکو گے ، کیا یہ بہتر نہیں کہ آج اس سے توبہ کرلو

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ

اُنْظُرْ - دیکھو

كَيْفَ كَذَبُوْا - کیسا انہوں نے جھوٹ بولا

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ - اپنے آپ پر

وَ ضَلَّ عَنْهُمْ -اور گمراہ (یعنی گم ہوا) ان سے

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ - وہ جو وہ لوگ گھڑا کرتے تھے

وَ مِنْهُمْ مَّنْ - اور ان میں وہ بھی ہیں جو

يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ -کان لگاتے ہیں آپ کی طرف

وَ جَعَلْنَا -ہم نے بنائے

سَمِعَ يَسْمَعُ - سننا

اِستَمَعَ يَسْتَمِعُ ، اِسْتِمَاعًا
توجہ سے کان لگا کر سننا (VIII)

(وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا 7/204)

وَ جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اَکِنَّۃً اَنۡ یَّفۡقَہُوۡہُ وَ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَقۡرًا ؕ وَ اِنۡ یَّرَوۡا کُلَّ اٰیَۃٍ لَّا یُؤۡمِنُوۡا بِہَا ؕ

عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ - ان کے دلوں پر

اَکِنَّۃً - کچھ پردے

أَكِنَّة - پردے، غلاف (جمع) | كِنان - واحد

اَنۡ یَّفۡقَہُوۡہُ - کہ وہ (نہ) سمجھیں اسکو

وَقْرًا - بہرا پن، کانوں کا بوجھ

وَقَرَ یَقِرُ، وَقْرًا بھرا ہوا/ بوجھل ہونا

اردو: وقار (سنجیدہ متین)، توقیر

وَ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَقۡرًا - اور ان کے کانوں میں ایک بوجھ

یہ روحانی و معنوی حجاب اور بوجھ جو دلوں اور کانوں کو سننے اور سمجھنے کی اس صلاحیت سے محروم کردے

وَ اِنۡ یَّرَوۡا - اور اگر وہ دیکھیں

کُلَّ اٰیَۃٍ - ساری نشانی

لَّا یُؤۡمِنُوۡا بِہَا - تب بھی ایمان نہیں لائیں گے اس پر

حَتّٰۤی - یہاں تک کہ

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوۡكَ يُجَادِلُوۡنَكَ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۲۵﴾

اِذَا جَآءُوۡكَ - جب بھی وہ آتے ہیں آپ کے پاس

جاءَ - آنا

يُجَادِلُوۡنَكَ - تو بحث کرتے ہیں آپ سے

جَادَلَ يُجَادِلُ ، مُجادَلةً جھگڑا کرنا

بحث کرنا (III)

يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ - کہتے ہیں ان سے جنھوں نے

كَفَرُوۡۤا - کفر کیا

اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ - نہیں ہے یہ مگر

(س ط ر)

اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ - پہلے لوگوں کے افسانے

اَسَاطیر - فرضی کہانیاں، افسانے (جمع)

سطر - سیدھی لکیر (کسی چیز کی بھی قطار)، کتاب میں لکھے حروف کی قطار

اردو : سطر، سطور، اساطیر، مسطر

عربی میں : مسیطر (مصیطر) بمعنی نگہبان، السّطر (تلوار)، ساطور (چھوٹی چھری)، اسطورة (کہانی)

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۲۴ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَ
جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا
جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۲۵

دیکھو، اُس وقت یہ کس طرح اپنے اوپر آپ جھوٹ گھڑیں گے، اور وہاں اُن کے سارے بناوٹی معبود گم ہو جائیں گے۔ ان میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو کان لگا کر تمہاری بات سنتے ہیں مگر حال یہ ہے کہ ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں جن کی وجہ سے وہ اس کو کچھ نہیں سمجھتے اور ان کے کانوں میں گرانی ڈال دی ہے (کہ سب کچھ سننے پر بھی کچھ نہیں سنتے) وہ خواہ کوئی نشانی دیکھ لیں، اس پر ایمان لا کر نہ دیں گے حد یہ ہے کہ جب وہ تمہارے پاس آ کر تم سے جھگڑتے ہیں تو ان میں سے جن لوگوں نے انکار کا فیصلہ کر لیا ہے وہ (ساری باتیں سننے کے بعد) یہی کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں

Behold, how they will lie against themselves and how their forged deities will forsake them! And of them there are some who appear to pay heed to you, but upon their hearts We have laid coverings so they understand it not; and in their ears, heaviness (so they hear not). Even if they were to witness every sign, they would still not believe in it so much so that when they come to you, they dispute with you, those who disbelieve contend: 'This is nothing but fables of the ancient times.'

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ یَّسۡتَمِعُ اِلَیۡکَ ۚ وَ جَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اَکِنَّۃً اَنۡ یَّفۡقَهُوۡهُ وَ فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ وَ اِنۡ یَّرَوۡا کُلَّ اٰیَۃٍ لَّا یُؤۡمِنُوۡا بِهَا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوۡکَ یُجَادِلُوۡنَکَ یَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۲۵﴾

بدنیتی اور عناد کا سننا مفید نہیں

- اس آیت میں بعض مشرکین کی نفسیاتی کیفیت کی طرف اشارہ کہ وہ حقائق سننے کے لیے خود سے ذرہ بھر توجہ بھی نہیں دیتے ان کا وہ سننا چونکہ حق کو ماننے اور قبول کرنے کی نیت سے نہیں ہوتا بلکہ کچھ اور ہی ارادوں سے ہوتا ہے اس لیے بدنیتی کا سننا مفید نہیں بلکہ الٹا محرومی کا باعث ہے۔
- اگرچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ ان کے دلوں پر حجاب اور کانوں میں گرانی ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ کچھ نہ سمجھیں، یعنی اس کام کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہے لیکن یہ اس کا قانون کے مطابق ہے کہ کج روی میں تسلسل اور ہٹ دھرمی اور بے دینی پر اصرار کا اثر یہ ہے کہ انسان کی روح بھی اسی سانچے میں ڈھل جاتی ہے کہ وہ حق کو جانچ اور پرکھ کر بھی اس کا انکار کر دیتا ہے، یہ حق سے مخالفت کرنے اور گناہ پر ہٹ دھرمی اور اصرار کی سزاؤں میں سے ایک سزا ہے — (اور اللہ تعالیٰ تمام امور کا فاعل حقیقی ہے اس لیے اس کام کی نسبت اس کی طرف، دراصل اس راستے کا چناؤ یعنی حق سے اندھا اور بہرا بننے کا انتخاب انسان کا اپنا ہے) -
- ان کا معاملہ اس حد کو پہنچ گیا ہے کہ 'اگر وہ تمام آیات خدا اور اس کی نشانیوں کو بھی دیکھ لیں تو پھر بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے 'وَ اِنۡ یَّرَوۡا کُلَّ اٰیَۃٍ لَّا یُؤۡمِنُوۡا بِهَا

وَاِنۡ يَّرَوۡا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡا بِهَا‌ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوۡكَ يُجَادِلُوۡنَكَ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۲۵

- آپ ﷺ کے پاس آکر یہ منکرین حق، اللہ کی آیات سن کر اور اس کی نشانیاں دیکھ کر بھی اس حقیقت کو نہ دیکھ سکتے ہیں نہ سن سکتے ہیں اس لیے کہ وہ منفی روح اور منفی فکر کے ساتھ آتے ہیں اور حق کی تلاش ان کا مقصد نہیں ہوتا
- وہ چشمۂ وحی سے نکلی باتوں کو گزشتہ انسانوں کے گھڑے ہوئے قصے اور افسانے قرار دیتے ہیں
- یہ ناقابل اصلاح گروہ ہے، یہ بے حس ہو چکے ہیں فطرتیں بگڑ چکی ہیں، اب بالکل صلاحیت موجود نہیں کہ قرآن کے اثر کو قبول کریں، یہی نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر وہ دوسروں کو بھی اس سے روکتے ہیں
- حق دشمنی کی بنا پر کفر و شرک پر اصرار کرنا، انسان کے دل پر پردہ پڑنے اور کانوں کے بھاری ہونے کا موجب بنتا ہے۔
- حق کو قبول نہ کرنے والے مشرکین کا الٰہی معارف و حقائق کو نہ سمجھنا خود انہی کے اعمال کا نتیجہ ہے۔
- قرآن اللہ کا کلام، اس کا معجزہ، اور انسانیت کے لیے زندگی گذارنے کا لائحۂ عمل ہے لیکن قدیم جاہلیت کی طرح جدید جاہلیت بھی قرآن کو گذرے ہوئے لوگوں کی کہانیاں قرار دیتی ہے
- قرآن کو افسانہ کہنا اور اس کے مقابلے میں جنگ و جدال اور سختی دکھانا کفر ہے۔

وَهُمۡ يَنۡهَوۡنَ عَنۡهُ وَيَنۡـَٔوۡنَ عَنۡهُ ۚ وَاِنۡ يُّهۡلِكُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۶﴾

وَهُمۡ - اور وہ

يَنۡهَوۡنَ عَنۡهُ - روکتے ہیں اس سے

(ن ه ي) نَهَى يَنهَى ، نَهْيًا - منع کرنا، روکنا

وَيَنۡـَٔوۡنَ عَنۡهُ - اور دور ہوتے ہیں اس سے

(ن أ ي) نَأَى يَنْأى ، نَأْيًا - کسی سے بچنا/ کسی کو بچانا، دور ہونا، موڑ لینا

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ

وَاِنۡ يُّهۡلِكُوۡنَ - اور نہیں ہلاک کرتے وہ

اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ - مگر اپنے آپ کو

وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ - اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے

وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ وَ لَا نُكَذِّبَ بِاٰیٰتِ رَبِّنَا وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۷﴾

وَلَوْ تَرٰۤى - اور اگر تم دیکھتے

اِذْ وُقِفُوْا - جب وہ کھڑے کیے جائیں گے

عَلَى النَّارِ - آگ پر

فَقَالُوْا یٰلَیْتَنَا (یا - لَیْتَ - نا) - تو کہیں گے اے کاش ہم !

لَیْتَ - حرف تمنّا - کاش

نُرَدُّ وَ لَا نُكَذِّبَ - ہم لوٹائے جاتے اور ہم نہ جھٹلاتے

رَدَّ یَرُدُّ ، رَدًّا - لوٹانا

بِاٰیٰتِ رَبِّنَا - اپنے رب کی نشانیوں کو

وَ نَكُوْنَ - اور ہم ہو جاتے

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ - ایمان لانے والوں میں سے

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ
وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾

وہ اس امر حق کو قبول کرنے سے لوگوں کو روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں (وہ سمجھتے ہیں کہ اس حرکت سے وہ تمہارا کچھ بگاڑ رہے ہیں) حالانکہ دراصل وہ خود اپنی ہی تباہی کا سامان کر رہے ہیں مگر انہیں اس کا شعور نہیں ہے کاش تم اس وقت ان کی حالت دیکھ سکتے جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے اس وقت وہ کہیں گے کہ کاش کوئی صورت ایسی ہو کہ ہم دنیا میں پھر واپس بھیجے جائیں اور اپنے رب کی نشانیوں کو نہ جھٹلائیں اور ایمان لانے والوں میں شامل ہوں

As for others, they prevent them from embracing the Truth; and themselves, they flee from it (so as to harm you). But they court their own ruin, although they do not realize it.
If you could but see when they shall be made to stand by the Fire! They will plead: 'Would that we were brought back to life? Then we would not give the lie to the signs of our Lord and would be among the believers.'

وَلَوۡ تَرٰۤى اِذۡ وُقِفُوۡا عَلَى النَّارِ فَقَالُوۡا يٰلَيۡتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۷﴾

جہنم کی آگ کے روبرو ہونے پر منکرین حق کی حالت

- آپ ﷺ کو جھٹلانے اور آپ ﷺ پر نازل ہونے والے قرآن کریم کا انکار کرنے والے سرغنے ایک خوفناک اور ذلت آمیز صورتحال سے دوچار ہوں گے جب وہ اپنے سامنے جہنم کی آگ دیکھیں گے
- دوزخ میں داخل ہوتے وقت اور آگ کا مزہ چکھنے پر کفار کی دہشت ناقابل بیان ہو گی
- وہ دنیا میں کفر اختیار کرنے پر افسوس کریں گے اور دنیا میں دوبارہ آنے کی خواہش کریں تاکہ اللہ کو، اس کے بھیجے ہوئے رسولؐ اور اس پر نازل ہونے والی کتاب ایمان لا سکیں
- لیکن یہ امیدیں اور آرزوئیں موہوم اور قیاسی ثابت ہوں گی اس لیے کہ ایمان لانے اور توبہ کی جگہ دنیا ہے آخرت نہیں ہے
- لیکن اللہ تعالیٰ کو حقیقت کا علم ہے اور اسے معلوم ہے کہ اگر ان کو دوبارہ دنیا میں بھیج دیا جائے تو وہاں جا کر پھر وہاں کے تقاضے سامنے آجائیں گے، دنیا کے مال و دولت اور اولاد کی محبت اور دوسری نفسیاتی خواہشات پھر انھیں اسی راستے پر ڈال دیں گی اور یہ پھر وہی انکار اور تکذیب کریں گے - وَلَوۡ رُدُّوۡا لَعَادُوۡا لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَاِنَّهُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ، اور اگر یہ لوٹائے جائیں تو وہی کریں گے جس سے روکے گئے یہ بالکل جھوٹے ہیں

بَلۡ بَدَا لَهُمۡ مَّا كَانُوۡا يُخۡفُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَلَوۡ رُدُّوۡا لَعَادُوۡا لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَاِنَّهُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ ﴿۲۸﴾

بَلۡ بَدَا لَهُمۡ - بلکہ ظاہر ہو گیا ان کے لیے

بَل - حرفِ اضراب (گذشتہ مطلب سے رو گردانی)

مَّا كَانُوۡا يُخۡفُوۡنَ - جو وہ ل چھپاتے تھے

مِنۡ قَبۡلُ اس سے پہلے

وَلَوۡ رُدُّوۡا - اور اگر وہ لوٹائے جائیں

لَو - حرفِ شرط

رَدَّ يَرُدّ ، رَدًّا - لوٹانا

لَعَادُوۡا - تو وہ ضرور دوبارہ کریں گے

لَ - لام تاکید

عَادَ يَعُوۡدُ ، عَوۡدًا دوبارہ کرنا

لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ - اس کو انہیں روکا گیا جس سے

نَهَى يَنهَى ، نَهۡيًا - روکنا، منع کرنا

وَاِنَّهُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ -اور یقیناً یہ جھوٹ کہنے والے ہیں

وَقَالُوۡۤا اِنۡ هِىَ اِلَّا - اور انہوں نے کہا نہیں ہے یہ مگر

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا - ہماری دنیا کی زندگی

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ - اور نہیں ہیں ہم اٹھائے جانے والے

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا - اور اگر تم دیکھو جب وہ کھڑے کئے جائیں گے

و - خ

عَلٰى رَبِّهِمْ - ان کے رب کے سامنے

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ - وہ (رب) کہے گا کیا یہ نہیں ہے حق

قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا - وہ کہیں گے کیوں نہیں اے ہمارے رب

ذَاقَ يَذُوقُ ، ذَوْقًا
ذائقہ چکھنا

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ - وہ کہے گا تو تم چکھو عذاب کو

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ - بسبب اس کے جو تم کفر کرتے تھے

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْۤا اِنْ هِىَ
اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ
قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾

بلکہ جس چیز کو اس سے قبل چھپایا کرتے تھے وہ ان کے سامنے آ گئی ہے اور اگر یہ لوگ پھر واپس بھیج دیئے جائیں تب بھی یہ وہی کام کریں گے جس سے ان کو منع کیا گیا تھا اور یقیناً یہ بالکل جھوٹے ہیں، اور یہ کہتے ہیں کہ صرف یہی دنیاوی زندگی ہماری زندگی ہے اور ہم زندہ نہ کئے جائیں گے، اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے۔ اللہ فرمائے گا کیا یہ امر واقعی نہیں ہے؟ وہ کہیں گے بیشک قسم اپنے رب کی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو اب اپنے کفر کے عوض عذاب چکھو

No! They will say this merely because the Truth which they had concealed will become obvious to them; or else if they were sent back, they would still revert to what was forbidden to them. (So this plea of theirs would be a lie too) for they are just liars. They say now: 'There is nothing but the life of this world, and we shall not be raised from the dead. If you could but see when they will be made to stand before their Lord. He will say: 'Is not this the truth?' They will say: 'Yes indeed, by our Lord. Whereupon He will say: 'Taste the chastisement, then, for your denying the Truth.'